



ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! مجھ پر حد واجب ہو گئی ہے لہذا مجھ پر حد جاری کیجیے

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! مجھ پر حد واجب ہو گئی ہے لہذا مجھ پر حد جاری کر دیں۔ پھر نماز کا وقت ہونے پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شامل ہوا۔ نماز ختم کرنے کے بعد اس نے پھر کہا اے اللہ کے رسول! مجھ پر حد واجب ہو گئی ہے آپ کتاب اللہ کے حکم کے مطابق مجھ پر حد جاری کر دیں۔ آپ نے پوچھا کہ کیا تم ہمارے ساتھ نماز میں حاضر تھے؟ اس نے کہا جی ہاں اس پر آپ نے فرمایا: ”تمہیں معاف کر دیا گیا ہے“

[صحیح] [متفق علیہ]

ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول مجھ سے ایسا گناہ سرزد ہوا ہے جس پر حد جاری ہوتی ہے پس آپ مجھ پر حد نافذ کر دیں۔ حد سے مراد اللہ کا حکم ہے انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے اس سے کچھ نہ پوچھا یعنی آپ نے اس شخص سے حد کے واجب کرنے کی وجہ دریافت نہیں فرمائی۔ کہا گیا کہ آپ نے وحی کے ذریعے اس کے گناہ اور مغفرت کے سبب کو جان چکے تھے۔ ”اور پھر نماز کا وقت ہونے پر اُس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی“ یعنی: کوئی نماز یا عصر کی نماز اور جب وہ نماز کا ادا کرچکا اور اس سے واپس ہونے تو وہ پھر کھڑا ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول مجھ پر حد واجب ہو گئی پس آپ مجھ پر حد نافذ کر دیں۔ اللہ کی کتاب کے حکم کے مطابق، یعنی اللہ تعالیٰ کا حکم جو قرآن اور سنت میں ہے معنی یہ ہے کہ آپ میرے حق میں اس پر عمل کیجیے جس پر یہ دلالت کرے۔ چاہے حد ہو یا اس کی علاوہ کوئی دوسری شے۔ آپ نے پوچھا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ تو اس نے کہا: جی ہاں پڑھی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تمہارے گناہ یا حد کو معاف کر دیا ہے۔ ہاں راوی کو شک ہے کہ مطلب یہ ہے کہ تمہاری حد کے موجب کو معاف کر دیا ہے۔ ہاں حد سے مراد وہ سزا ہے جو تعزیر کو شامل ہے یا یہ کہ اس کے علاوہ کا بھی احتمال ہے، البتہ یہاں حقیقی اصطلاحی حد مراد نہیں ہے جیسے زنا اور شراب کی حد جو کہ ایک واجب اور مقررہ سزا ہے۔ نبی ﷺ کا اس کے گناہ کے متعلق سوال نہ کرنے میں یہ حکمت ہو گی کہ آپ نے اس کے عذر کی نوعیت جان چکے تھے تو آپ نے اس نہ پوچھا تاکہ حد نہ لگائیں۔ جب کہ اگر آپ نے جانتے ہوتے تو اس پر حد لازم تھی چاہے وہ توبہ کی کیوں نہ کر لیتا کیونکہ توبہ حد کو ساقط نہیں کر سکتی سوائے اس ڈاکہ زنی کی حد کے کہ قرآن مجید کی آیت اس سلسلہ میں وارد ہے اور اسی طرح ذمی کے زنا کی حد جب وہ اسلام قبول کر لے ساقط ہوجاتی ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3658>